



سوال

(666) مریض کس طرح نماز ادا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مریض کس طرح نماز ادا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مریض کے لئے واجب یہ ہے کہ:

- (1) فرض نماز کو کھڑا ہو کر ادا کرے خواہ اس کے لئے تھکن پڑے یا بوقت ضرورت کسی دلواریا عصا وغیرہ کا سہارا لینا پڑے۔
- (2) اگر مریض کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو بیٹھ کر پڑھ لے اور افضل یہ ہے کہ قیام اور رکوع کی حالت جو کڑی مار کر بیٹھے
- (3) اگر اسے بیٹھے کر نماز ادا کرنے کی بھی طاقت نہ ہو تو قبلہ رخ لیٹ کر پڑھ لے دائیں جانب لیٹ کر پڑھنا افضل ہے اگر قبلہ رخ متوجہ ہونا ممکن نہ ہو تو جس طرف منہ کرنا ممکن ہو نماز پڑھ لے اس کی نماز صحیح ہوگی اور اعادہ بھی لازم ہوگا
- (4) اگر پہلو کے بل لیٹا ممکن نہ ہو تو پت لیٹ کر پڑھ لے دونوں پاؤں قبلہ رخ کرے اور افضل یہ ہے کہ سر تھوڑا سا اونچا کر لے تاکہ وہ قبلہ رخ ہو اور اگر پاؤں کو قبلہ رخ کرنا ممکن نہ ہو تو جیسے ممکن ہو تو اس طرح پڑھ لے اس صورت میں اعادہ بھی لازم نہ ہوگا۔
- (5) مریض کے لئے بھی نماز رکوع و سجدہ واجب ہے اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو سر کے اشارہ کے ساتھ رکوع سجدہ کرے سجدہ میں رکوع کی نسبت سر کو زیادہ جھکانے اور رکوع ممکن ہو تو رکوع کرے اور سجدہ اشارہ کے ساتھ کرے اور اگر سجدہ ممکن ہو تو سجدہ کرے اور رکوع اشارے سے کرے۔
- (6) اگر رکوع و سجدہ سر کے اشارے سے ممکن نہ ہو تو دونوں آنکھوں سے اشارہ کر لے رکوع کے لئے آنکھوں کو تھوڑا لیکن سجدہ کے لئے زیادہ بند کر لے بعض مریض جو اشگی سے اشارہ کرتے ہیں تو یہ صحیح نہیں ہے کتاب و سنت اور اہل علم کے اقوال سے اس کی کوئی اصل معلوم نہیں ہو سکی۔
- (7) اگر سر یا آنکھ کے ساتھ اشارہ کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں نماز پڑھ لے تکبیر کئے اور پڑھے اور رکوع سجدہ قیام اور قعود کی دل میں نیت کرے، «کل امری مانوی»



(8) مریض کے لئے بھی یہ ضروری ہے کہ نماز کو وقت پر ادا کرے اور مقدر بھر کو شش کر کے تمام واجبات کو پورا کرے اگر ہر نماز کو وقت پر ادا کرنا اس کے لئے مشکل ہو تو پھر ظہر و عصر مغرب و عشاء کو جمع کر کے پڑھ لے اور جس طرح اس کے لئے آسانی ہو جمع تقدم یا جمع تاخیر دونوں طرح جائز ہے لیکن فجر کی نماز تنہا پڑھی جائے گی اسے کسی اگلی یا پچھلی نماز کے ساتھ جمع کرنا جائز نہیں۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)
حدا معذی والند اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 526

محدث فتویٰ